

دوسرے مصرع میں لفظ "ایک" نہ عدد کے لیے ہے، نہ تنکیر کے لیے، بلکہ محل استعمال کے اعتبار سے کثرت کے معنی دیتا ہے۔

عشق کے گواہ پھر طلب کیے گئے ہیں تاکہ ان سے بیان لیے جائیں۔ ہر طرف آنسو بہ رہے ہیں، حتیٰ کہ گواہ بھی مستثنیٰ نہیں۔

عاشق کے دل اور محبوب کی ملکوں کے درمیان جو مقدمہ چل رہا تھا، آج پھر اس کی پیشی ہے۔ گویا یہ سارا منہ گامہ اس پیشی کے سلسلے میں بپا ہوا۔

۱۲۔ شرح : اے غالب ! تم کسی سبب کے بغیر بخود نہیں ہو۔ ہم نے سمجھ لیا کہ کچھ نہ کچھ چھپانے اور راز میں رکھنے کے لیے یہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے۔ گویا تم بخود بن کر عشق کا بھید چھپانا چاہتے ہو۔

۱۔ لغات:

تہمت کش :

تہمت کھینچنے والا،

یعنی وہ جس پر تہمت

لگائی جائے۔

نمک پاش : نمک

چھڑکنے والا۔

خمر اش : زخم

شرح :

اگر مجھے تھوڑی دیر کے

جنوں تہمت کش تسکیں نہ ہو، گر شادمانی کی

نمک پاش خمر اش دل ہے لذت زندگانی کی

کشاکش ہائے ہستی سے کرے کیا سعی آزادی

ہوئی زنجیر، موج آب کو فرصت روانی کی

پس مردن بھی دیوانہ زیارت گاہِ طفلان ہے

شرابِ سنگ نے تربت پہ میری گلفشانی کی

یہ خوشی کرتا ہوا پاؤ تو اس سے جنون پر آرام و سکون کی تہمت نہ لگنی چاہیے۔

میں جو عارضی خوشی کرتا ہوں، اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ آنے والی تکلیف زیادہ سے زیادہ محسوس ہو، کیونکہ خوشی کے بعد رنج و غم طبعاً زیادہ تکلیف دہ ہو جاتا